تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October-18 2023

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہفتے بھر چلنے والی 'خصوصی مہم تین۔صفر سوچھتا ہی سیوا' کا اہتمام

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ تعلیم بالغاں (ڈے اے سی ای ای) نے دس اکتوبر دو ہزار تئیس سے سترہ اکتوبر دو ہزار تئیس تک ہفتے بھر کی 'خصوصی مہم صفر تین سوچھتا ہی سیوا' منعقد کیا۔ یہ مہم اس مقدمے پر مبنی تھی کہ 'صفائی ستھرائی تقوی کی اگلی منزل' ہے لیکن اس صفت سے آراستگی کے لیے ترغیب دی جائے اور آس پڑوس میں صفائی ستھرائی رکھنے کے لیے اس کے لیے ایک اعشاریہ چار چار بلین ہندوستانیوں میں کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ کام مشکل ضرور ہے لیکن ناممکن نہیں۔

صدر شعبہ پروفیسر شکھا کپور نے کہا کہ یونیورسٹیوں اور اعلی دانش گاہوں میں پڑھنے والے نوجوان اس تبدیلی کے اصل سفیر ہیں جس کی ہندوستان امنگ رکھتا ہے۔ اس مقدمے کے ساتھ کہ یونیورسٹی کے طلبا تبدیلی لانے کا اہم وسیلہ ہیں، ڈی اے سی ای ای نے ایک ہفتے کی صفائی ستھرائی کی خصوصی مہم چلائی ہے۔ مہم کا مقصد طلبا کو صفائی اور ستھرائی کی اہمیت بتانا ہے تاکہ وہ اس قدر کو فروغ دے سکیں کہ صفائی عوام کے لیے اہم خوبی ہے یا جن آندلون ہے جہاں جن سیوا (عوام کی خدمت) اس کی اساس ہے۔ ہفتے بھر کی اس مہم میں شعبہ کی سطح پر مقابلہ جات، کیمپس میں ریلیاں اور صفائی ستھرائی مہم چلانا شامل ہیں۔

مہم کے پہلے دن یعنی منگل دس اکتوبر دو ہزار تئیس کا آغاز صفائی وستھرائی سے متعلق گاندھی جی کے افکار وخیالات اور تاحیات انھوں نے کس طرح اس مشن کو جاری وساری رکھا اس سے طلبا میں بیداری سے ہوا۔ اس کے بعد طلبا کی اشتہار سازی کا ایک مقابلہ ہوا جس میں شعبہ کے ماسٹر پروگرام کے پہلے اور دوسرے سمسٹر کے پر جوش طلبا اور ڈولپمنٹ ایکسٹنشن میں پی ایچ ڈی کر نے والے سرگرم طلبا نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اور اس مہم کے مقصد کے تئیں اپنی گہری فہم کا ثبوت پیش کیا۔

گیارہ اکتوبر دو ہزار تئیس کو صفائی وستھرائی کے مرکزی خیال پر طلبا کا نعرہ سازی کا مقابلہ منعقد ہوا۔ مقابلے کا مقصد تھا کہ طلبا ایسے موثر نعرے بنائیں جو انھیں کیمپس میں اور کیمپس کے باہر بھی صفائی وستھرائی کی طرف راغب رکھے اور وہ اسے فروغ

دینے کے لیے اپنے اندر تحریک پائیں۔ان کی سرگرم اور فعال شرکت سے سوچھ بھارت ابھیان اور صفائی وستھرائی کے تئیں ان کے عزم کا اظہار ہوتا ہے۔طلبا کو اشتہار سازی میں تخلیقی آزادی تھی۔مقابلے میں انھیں اس بات کے لیے ہمت بڑھائی گئی کہ غیر رسمی انداز میں غور وفکر کریں اور ہندی، انگریزی اور اردو میں مختصر الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔مقابلہ بہت شان دار رہا جس میں طلبا نے اپنے نعروں کے ذریعے صفائی وستھرائی کو فروغ دینے کے لیے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے تھے۔مقابلے کے فاتحین اور شرکا دونوں ہی کو اسناد دی گئیں۔

سترہ اکتوبر دو ہزار تئیس کو جامعہ کیمپس کے گیٹ نمبر بیس سے ایک سوچھتا ریلی نکالی گئی۔طلبا کے تیار کرد اشتہارات اور نعروں کو عوام میں بیداری کے لیے استعمال کیا گیا، ساتھ ہی صفائی کی اہمیت کو بھی کیمپس ریلی میں اجاگر کیا گیا۔یونیورسٹی کیمپس کا احاطہ'صاف صفائی اپنائیں گے، تبھی تو سورکشت رہ پائیں گے،'سوچھ رہنا سبھی کو بتاؤ، آؤ سب مل کر گندگی ہٹاؤ' کلین انڈیا سیوا انڈیا، کلین جامعہ گرین جامعہ، صفائی صحت کی کنجی ہے' اے بن فار یور ویسٹ، اے اسمائل آن یور فیس، جیسے نعروں کی صداؤں سے پورا کیمپس گونج اٹھا۔ڈی اے سی ای ای کے طلبا، اسٹاف اور فیکلٹی اراکین نے ریلی نکالی۔گروپ کا حوصلہ بڑھانے کے لیے ڈین ،فیکلٹی آف سوشل سائنس، پروفیسر مسلم خان موجود تھے جنھوں نے سوچھتا مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔طلبا سے اپنے خطاب میں انھوں نے جامعہ کیمپس کو صاف ستھرا رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔انھوں نے اپنی تقریر میں پڑھنے لکھنے کی جگہ کو صاف ستھرا رکھنے میں ہر طالب علم کے کردار کو اجاگر کیا جس سے طلبا میں جوش پیدا ہوا۔اس کے بعد دفتر کنٹرولر آف امتحانات کے اسٹوڈینٹس کاؤنٹر اور جامعہ کینٹین کے علاقے میں صفائی مہم چلائی گئی۔ڈی اے سی ای ای نے عوام کی خدمت کی اپنی روایت کو مختلف مہموں سے برقرار رکھتے ہوئے ، برادری انگیجمنٹ سرگرمیاں،توسیعی پروگرام اور خطبات شعبہ کا منصوبہ ہے کہ اگلے مرحلے میں کیمپس کے باہر بھی صفائی جیسے اہم سماجی مسئلے پر کام کیا جائے۔ڈی اے سی ای ای کے ہفتہ بھر کے سوچھتا ہی سیوا کی تین صفر خصوصی مہم ہمہ جہت ترقی اور زیادہ صاف ستھرا اور پائے دار کیمپس اور ملک کی ترقی اور فروغ کے تئیں جامعہ ملیہ اسلامیہ اور اس کے طلبا کے عہد کا پختہ ثبوت ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی